آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر

محکمہ قانون، انصاف،پار لیمانی امورو انسانی حقوق

"مظفر آباد "

مورخہ ۹دسمبر ۲۰۰۹

نمبر ایل ڈی /قانون سازی/44-2009/1233 ، قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ بذیل ایکٹ جس کی توثیق صدر گرامی نے مورخہ7دسمبر۲۰۰۹کو کی ہے ، برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے ۔

(ایکٹ نمبرVبابت۲۰۰۹)

<u>ایکٹ</u>

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ،1974میں مزید ترمیم کئے جانے کا ایکٹ ۔

ہر گاہ یہ ضروری ہےکہ آزاد جموں وکشمیر (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ،1974ء(ایکٹ XIبابت1974)میں ترمیم کی جائے۔لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

ا۔ **<u>مختصر عنوان اور آغاز :-</u>**(ا)یہ ایکٹ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ(ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۰۹کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذالعمل ہوگا۔

۲۔ **<u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ،1974(ایکٹ XIبابت1974ء)کی دفعہ ۲۵ میں ترمیم:-</u>** آزاد جمونوکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ،۱۹۷۴ء(ایکٹXIبابت۱۹۷۴)، جسے بعدازاں متذکرہ ایکٹ کہا جائے گا، کی دفعہ ۲۵میں ذیلی دفعہ (۳) کے بعد بذیل نئی ذیلی دفعہ کا اضافہ کیا جاتا ہے:-

"(4) کسی ایک تحصیل فوجداری عدالت سے کسی دیگر تحصیل فوجداری عدالت میں مقدمہ کی منتقلی کا اختیار معقول وجوہات کی بناء پر متعلقہ ضلعی فوجداری عدالت کو حاصل ہو گاتاہم شریعت کورٹ کو یہ اختیار حاصل ہو گا کہ تحصیل فوجداری عدالت میں زیر سماعت کسی مقدمہ کو ضلع سے باہر کسی دیگر تحصیل فوجداری عدالت میں منتقل کرے۔"

۳۔ **<u>آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ،1974(ایکٹ XIبابت1974)کی دفعہ۲۸ میں ترمیم:-</u>** ایکٹ متذکرہ کی دفعہ۲۸کوبذیل عبارت سے تبدیل کیا جاتا ہے :-

"طریقہ سماعت دفعہ۲۸۔اس ایکٹ کے تحت ضلعی فوجداری عدالت کے لیے طریقہ سماعت مقدمات وہی ہوگا جوضابطہ فوجداری ۱۸۹۸کے باب ۲۲۔الف میں درج اور تحصیل فوجداری عدالت کے لیے طریقہ سماعت وہی ہوگاجو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸کے باب ۲۰ میں درج ہے اور عدالت مجاز کو یہ اختیار ہوگاکہقانون شہادت آرڈیننس ۱۹۸۴کے تابع ملزم کی رضامندی سے اس کا بیان حلف پرلے اور ایسا بیان ملزم کے خلاف موثر طور پر قابل ادخال شہادت ہوگا۔"

-دستخط- (راجہ ذوالقرنین خان)

صدرآزاد جموں وکشمیر

دستخط- (فرحت علی میر)

سیکرٹری قانون